نوٹس

2

انسانی ضرورتیں

(HUMENS WANTS)

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں یہ دیکھتے ہیں کہ مختلف لوگ مختلف قسم کے مشغلوں میں لگے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں تو کچھ دفتروں میں کام کرتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگ سبزیاں بیچتے نظر آتے ہیں، کچھ لوگوں نے دکانیں کھول رکھی ہیں، کچھ لوگوں کی فیکٹریاں چل رہی ہیں۔ آمدنی حاصل کرنے کے لیے لوگ مختلف قسم کے کام کاج کرتے ہیں۔ انھیں آمدنی کمانی ہے کیوں کہ انھیں اپنی بہت سی ضرورتوں کی تکمیل کرنی ہے۔

آمدنی حاصل کرنے کے لیے لوگ وسائل کا استعمال کرتے ہیں چاہے وسائل انسان کے فراہم کردہ ہوں یا قدرتی۔ ضرورتیں لامحدود ہوتی ہیں مگر وسیلے محدود اور کم ہوتے ہیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- ضروریات کا مفہوم بیان کرسکیں؛
- یہ بیان کرسکیں کہ ضرورتیں کیسے پیدا ہوتی اور بڑھتی ہیں؛
- یہ سمجھ سکیں کہ تمام ضرورتیں پوری نہیں کی جاسکتیں؛
- ضروریات کی امتیازی خصوصیات بیان کرسکیں؛
- یہ جان جائیں کہ وسائل کس طرح ضرورتیں پوری کرتے ہیں؛
- معاشی اور غیر معاشی ضرورتوں میں امتیاز کرسکیں؛
- اس بات کی وضاحت کرسکیں کہ ترقی کے ساتھ ساتھ ضرورتیں بھی بڑھتی اور تبدیل ہوتی چلی جاتی ہیں؛
- محدود ضروریات والے ہندوستانی فلسفہ کو سمجھ سکیں۔

نوٹس

2.1 ضروریات کا مطلب (Meaning of Wants)

یہ انسانی فطرت ہے کہ اسے اپنی زندگی میں بہت سی چیزوں کی طلب ہوتی ہے۔اس قسم کی طلب یا ضرورتوں کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ آیئے ہم ان خواہشات کو آرزوؤں کا نام دے دیتے ہیں۔کوئی بھی شخص اچھے گھر، کار، کمپیوٹر، اچھے اچھے کھانوں اور عمدہ لباس وغیرہ کی تمنا کرسکتا ہے۔مگر کوئی شخص یہ سب چیزیں کیسے حاصل کرسکتا ہے۔اگر اس شخص کے پاس پیسہ ہوتو وہ چیزیں حاصل کرسکتا ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس پیسہ نہ ہوتو ان میں سے چند ایک یا پھر ہوسکتا ہے کہ ایک بھی چیز حاصل نہ کی جاسکے۔ ہماری کون کونسی خواہشات پوری ہوں اس کا دارومدار ہماری ادائیگی کی گنجائش یا قوت خرید پر منحصر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تمام خواہشات پوری نہیں ہوسکتیں کیونکہ ہمیں ان کی تکمیل کے لیے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ خواہشات جنھیں خریدنے کی سکت موجود ہوتی ہے اور جن کے پیچھے خریدنے کی خواہش بھی موجود ہوتی ہے۔ ''ضروریات''(Wants) کہلاتی ہیں۔ایک فقیر بھی کار خریدنے کی خواہش رکھ سکتا ہے۔مگر اسے ضروریات میں شمار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس کے پاس اسے خریدنے کے لیے اتنا روپیہ نہیں ہے۔مگر کوئی امیر آدمی اگر کار خریدنے کی خواہش رکھتا اور خریدنے کو بھی تیار ہوتو اس کی یہ خواہش اس کی ضرورت میں بھی بدل سکتی ہے۔

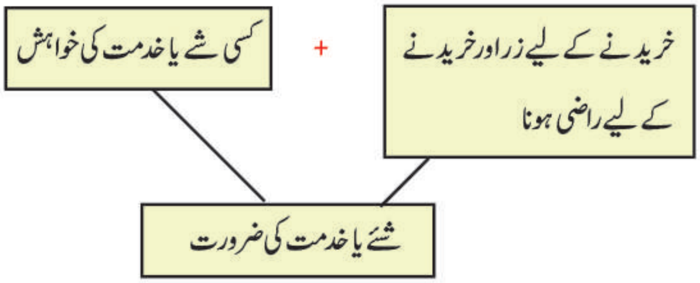

2.2 ضروریات کیسے ابھرتی اور نمو پاتی ہیں

(How Do Wants Arise And Grow)

ضروریات تو ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ یہ انسان کی پیدائش کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتی ہے۔قدیم انسان جنگلات میں رہ کر، چشموں سے پانی پی کر، درختوں کے پھل توڑ کر یا جانوروں کا گوشت کھا کر مطمئن تھا۔اس کی خواہشات روٹی، کپڑا اور مکان تک محدود تھیں۔ ہمارے عہد میں یہ ضروریات بڑھ چکی ہیں۔ایسا کیسے ہوگیا؟

آگ کی دریافت ہوجانے کے بعد انسان نے کھانا پکانا شروع کردیا۔اس سے نئے نئے کھانے دریافت ہوتے چلے گئے انسان کے منہ ذائقہ لگا اور وہ وسعت اختیار کرتا چلا گیا۔ پھر تو کھانے پینے کی چیزوں کی ایک بہت بڑی تعداد وجود میں آگئی۔ آج آپ کے سامنے بہت سی ذائقہ دار، رنگ برنگی اور ایک سے بڑھ کر ایک اچھی شکل والی کھانے پینے کی چیزیں موجود ہیں۔

نوٹس

جہاں تک لباس کا تعلق ہے تو انسان بغیر سلی جانوروں کی کھال اور پتوں کو خیر باد کہہ کر طرح طرح کے ملبوسات زیب تن کرنے لگا ہے، بہتر انداز میں زندگی گزارنے کے لیے انسان نے پہننے کے لیے نئے نئے انداز کے ملبوسات ایجاد کر لیے ہیں۔ جیسے جیسے معلومات، ذوق اور فیشن میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ویسے ویسے ہی نئے نئے لباس بھی وجود میں آتے چلے جا رہے ہیں۔

یہی حال رہائش گاہوں کا بھی ہے۔ مکانوں کی ضرورت میں بھی زبردست تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ انسانوں نے غاروں اور کچی کٹیاؤں اور جھونپڑیوں کو خیر باد کہہ کر پکی اینٹوں سے بنے ہوئے مکانات میں رہنا شروع کر دیا۔ آج کل لکڑی سے بنے ہوئے مکانات، پکی بلڈنگیں، بنگلے اور محلات موجود ہیں جن کے دروازے اور کھڑکیاں نہایت مزین اور طرح طرح کی سجاوٹوں سے لدے پھندے نظر آتے ہیں۔ انھیں طرح طرح کے رنگوں اور پینٹ (Paints) سے رنگا جاتا ہے۔

بہرحال زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے کچھ ضروریات ضروری قرار دی جاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر روٹی، کپڑا اور مکان (food, clothing and shelter) انہیں بنیادی ضرورتیں کہا جاتا ہے۔ کچھ اور ضروریات بھی ہوتی ہیں جو ہماری زندگی کو آسان اور آرام دہ بنا دیتی ہیں۔ انھیں آسائش (Comforts) کہا جاتا ہے۔ آسائشوں کی مثالیں ہوسکتی ہیں۔ کولر و اسکوٹر وغیرہ۔ کچھ چیزیں ہمیں مزا یا لطف عطا کرتی ہیں مگر وہ مہنگی بھی ہوتی ہے جیسے لگژری کار، ہیروں کے زیورات وغیرہ۔ ایسی چیزوں کو تعیّشات (Luxuries) کہتے ہیں۔

2.3 ضروریات کی تشفی/تسکین (Satisfaction of Wants)

کیا ہماری تمام ضرورتیں پوری ہوجاتی اور ہمیں تسکین دلا دیتی ہیں؟ نہیں۔ ایک خواہش پوری ہوتی ہے تو دوسری اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ ہماری ضرورتیں اس لیے بڑھتی ہیں کہ ہم بہتر اور عیش وعشرت کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ جیسے ہی نئی نئی چیزیں اور خدمات وجود میں آتی ہیں ہم انھیں حاصل کرنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں۔ اشیا اور خدمات سے ضرورتیں پوری کی جاسکتی ہیں۔ اشیاء اور خدمات وسائل کی مدد سے پیدا کی جاسکتی ہیں۔

زمین (land)، محنت کش، (labour) راس المال (capital) اور کاراندازیت (entrepreneurship) وسائل کہلاتے ہیں جو اشیاء اور خدمات کی پیداواری میں مدد دیتے ہیں۔ خواہشات/ ضرورتیں لامحدود ہوتی ہیں مگر ان کی تشفی کرنے والے وسائل کم۔ ایک ضرورت پوری ہوتے ہی دوسری ضرورت یا خواہش اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ کچھ ضروریات تو آدمی کی محدود آمدنی سے پوری ہوجاتی ہیں مگر کچھ دیگر ضرورتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن سے وہ اپنی آمدنی کے پیش نظر تشفی حاصل نہیں کر پاتا۔ یہی وجہ یہ ہے کہ ہماری تمام خواہشات (ضرورتیں) کی تکمیل ممکن نہیں ہو پاتی۔ حالانکہ ایک ضرورت ہو تو وہ پوری ہوجاتی ہے۔

نوٹس

2.4 ضروریات کی امتیازی خصوصیات (Characteristics of Watns)

ذیل میں ضروریات کی سب سے اہم امتیازی خصوصیات دی گئی ہیں:

(i) ضروریات لامحدود ہوتی ہیں (Wants unlimited)

مشہور و معروف ماہر معاشیات مارشل (Marshall) نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ انسانی ضروریات بے شمار اور مختلف النوع (Varied) ہوتی ہیں۔ جیسے ہی ایک ضرورت پوری ہوتی ہے ویسے ہی دوسری اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ مثال کے طور پر جس شخص نے کبھی پنکھا استعمال ہی نہیں کیا ہو وہ پنکھا حاصل کرنے کی خواہش کرے گا اور جیسے ہی اس کی یہ ضرورت پوری ہوجائے گی وہ ائیر کولر اور اسکوٹر کی خواہش کرنے لگے گا۔ جیسے ہی یہ ضرورتیں پوری ہوں گی ویسے ہی دیگر ضرورتیں سر ابھاریں گی جیسے یہ کہ وہ ائیر کنڈیشنر اور کار وغیرہ حاصل کرنے کی خواہش کرنے لگے گا۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ضرورتیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی ہیں۔

ii) ایک واحد ضرورت سے سیری حاصل کی جاسکتی ہے (A single wants satiable)

ہر ایک ضرورت کو اگر الگ الگ کر دیا جائے تو اس سے سیری حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ قول صحیح ہے کہ ہر ایک خاص ضرورت کی ایک حد ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص پیاسا ہو تو وہ ایک، دو یا تین گلاس پانی پی کر طبیعت (پیاس سے) سیر کر سکتا ہے اور اگر وہ ایک بار سیر ہو کر پانی پی لے تو پھر اسے اس وقت پانی کی کوئی خواہش نہیں رہتی۔

iii) کچھ ضرورتیں بار بار سر اٹھاتی ہیں (Some wants arise again and agin)

زیادہ تر ضرورتیں تکراری (recurring) ہوتی ہیں یعنی اپنے آپ کو دہراتی رہتی ہیں۔ ایک بار ان سے تشفی ہوجاتی ہے تو ایک خاص مدت گزرنے کے بعد وہ پھر اٹھ کھڑی ہوتی ہیں۔ ہم کھانا کھاتے ہیں تو بھوک سے سیری ہوجاتی ہے مگر کچھ گھنٹوں بعد ہم پھر بھوک محسوس کرنے لگتے ہیں اور ہم اس بھوک سے سیری حاصل کرنے کے لیے پھر کھانا کھاتے ہیں۔ اس طرح بھوک اور پیاس ایسی ضرورتیں ہیں جو بار بار سر ابھارتی رہتی ہیں۔

iv) ضروریات کی متغیر نوعیت (Varying nature of wants)

وقت، موقعہ اور شخص کی مناسبت سے ضرورتوں میں تغیر واقع ہوتا رہتا ہے (تبدیلی ہوتی رہتی ہے) اس کے علاوہ یہ بہت سے عوامل جیسے آمدنی، دستور، فیشن، اشتہار وغیرہ سے بھی متاثر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں دوائی کی ضرورت اسی وقت پیش آتی ہے جب ہم بیمار ہوتے ہیں۔ برف کی ضرورت صرف گرمی کے موسم میں ہی پیدا ہوتی ہے۔ مگر سرینگر جیسی جگہوں پر ہمیں گرمیوں میں بھی اونی کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہوجانے اور فیشن میں تبدیلی آجانے کی وجہ سے لوگ ٹی وی سیٹ، موبائل فون، کار اور بہت سی تعیش کی چیزیں استعمال کرنے لگے ہیں۔ اس

نوٹس

طرح ضرورتیں تبدیل ہوتی اور ملک کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہیں۔

v) موجودہ ضرورتیں مستقبل کی ضرورتوں سے زیادہ اہم ہوتی ہیں

(Present wants are more important than future wants)

موجودہ ضرورتیں زیادہ اہم ہوتی ہیں۔کوئی بھی شخص اپنے محدود وسیلوں کا زیادہ تر حصہ موجودہ ضرورتوں سے تشفی حاصل کرنے پر استعمال کرتا ہے۔ وہ مستقبل کی ضرورتوں کی طرف سے فکرمند نہیں ہوتا کیوں کہ مستقبل غیریقینی اور کم ضروری ہوتا ہے۔مثال کے طور پر موجودہ وقت میں بچوں کی تعلیم وتربیت کا انتظام کرنا زیادہ ضروری ہے اور مستقبل میں بڑھاپے میں تحفظ کا حصول اتنا ضروری نہیں ہے۔

vi) ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ضرورتیں تبدیل ہوتی اور ووسعت اختیار کرتی رہتی ہیں

Wants change and expand with development

ضرورتیں تبدیل ہونے کی ایک سادہ سی مثال ہے ٹیلی فون۔ پہلے دیہی علاقوں میں اتنے بہت سے ٹیلی فون نہیں ہوتے تھے مگر آج اپنے پیاروں کے قربت بنائے رکھنے کے لیے ٹیلی فون ہر شخص کی ضرورت بن گیا ہے۔ جولوگ پہلے ٹیلی فون استعمال کیا کرتے تھے اب موبائل فون استعمال کرنے لگے ہیں۔ اب لوگ اپنے موبائل فون میں زیادہ سے زیادہ سہولیات حاصل کرنا چاہنے لگے ہیں جیسے کیمرہ، انٹرنیٹ وغیرہ۔

متن پر مبنی سوالات 2.1

1۔خواہش (desire) کسی طرح ضرورت (wants) مختلف ہوتی ہے؟

2۔ایک مثال دے کر سمجھائیے کہ ضرورت پیدا ہوتی اور بڑھتی ہے۔

3۔تمام ضروریات سے سیری کیوں حاصل نہیں کی جاسکتی؟

4۔خواہش کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے۔

5۔خواہش کب ضرورت بن جاتی ہے؟

2.5 وسائل سے ضروریات کی تشفی کس طرح ہوتی ہے

(How resources satisfy watns)

جیسا کہ پہلے بھی بتایا جاچکا ہے ضروریات کی تشفی اشیاء اور خدمات کی استعمال کرنے سے ہوتی ہے۔ ان اشیاء اور خدمات کو پیدا کرنے کے لیے وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ روز بروز بڑھتی ہوئی ضروریات کی وجہ سے ہم ان وسائل کا

زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ وسیلہ قدرتی بھی ہوسکتا ہے اور انسان ساختہ بھی۔ تمام وسیلوں کو زمین، محنت کش، راس المال اور کاراندازیت میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر گیہوں پیدا کرنے کے لیے ہم زمین، مزدوروں، ٹریکٹر، پمپ سیٹ وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں (راس المال/اصل سرمایہ) کسان (کارانداز) ان تمام عوامل کو منظم کرکے گیہوں اگاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کاروائی میں وہ بیج، دیسی کھاد اور فرٹیلائزروں کا بھی استعمال کرتا ہے۔ اس طرح گیہوں کی پیداوار میں وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا ہماری ضروریات کی مانند وسیلے بھی لامحدود ہیں؟ جواب ہے ''نہیں''۔ اپنی لامحدود ضرورتوں کی تشفی کے لیے ہم جن وسیلوں کا استعمال کرتے ہیں وہ محدود ہیں۔ ترقی کے ساتھ ساتھ نئی نئی چیزیں بھی ایجاد ہوتی ہیں جو ہماری ضرورتوں میں اور اضافہ کردیتی ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ وسیلوں میں اضافہ نہیں ہوتا۔ اس سے ہمارے وسیلے ختم بھی ہوسکتے ہیں۔

2.6 معاشی اور غیر معاشی ضرورتیں (Economic and Non Economic wants)

ہم اس کے بارے میں جان چکے ہیں کہ ضروریات لامحدود ہوتی ہیں۔ ہر شخص کی ضرورتیں الگ الگ ہوتی ہیں آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ ہماری بہت سی ضرورتوں کی تشفی اس وقت ہوجاتی ہے جب کچھ خاص اشیا اور خدمات استعمال کرتے ہیں۔ یہ اشیا اور خدمات مارکیٹ سے قیمت ادا کرکے خریدی جاتی ہے۔ ''وہ ضروریات جن کی تشفی اس قسم کی اشیا اور خدمات سے ہوجاتی ہے۔ معاشی ضروریات کہلاتی ہیں۔''

''چند چیزیں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کی ہمیں ضرورت تو ہوتی ہے مگر ہم انہیں مارکیٹ سے خرید نہیں سکتے۔ ایسی ضروریات غیر معاشی ضروریات کہلاتی ہیں'' مثال کے طور پر ہمیں سانس لینے کے لیے ہوا کی ضرورت ہوتی ہے، زراعت کے لیے بارش کے پانی کی ضرورت ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ جب ہمیں کھانا پکانے کے لیے کسی میڈ (maid/خاتون) کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ ہماری معاشی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اگر کھانا ماں نے بنایا ہو تو یہ غیر معاشی ضرورت بن جاتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 2.2

1۔ گیہوں کی پیداوار میں بروئے کار لائے جانے والے وسیلوں کے نام بتائیے!

2۔ فراہمی یا رسد (supply) کے معاملے میں مندرجہ ذیل میں سے کس کی قلت ہے؟

a) وسیلے　　b) ضروریات

3۔ معاشی ضروریات کی کوئی بھی دو مثالیں دیجیے۔

4۔ غیر معاشی ضروریات کی کوئی دو بھی مثالیں دیجیے۔

2.7 ترقی کرنے کیساتھ ساتھ ضرورتیں بڑھتی بھی ہیں اور تبدیل بھی ہوجاتی ہیں

(Wants expand and change with development)

قدیم زمانہ میں انسان صرف کھانے، لباس اور سر چھپانے کو میسر پناہ گاہ جیسی سادہ چیزوں کے حصول سے ہی مطمئن ہوجاتا تھا۔ مگر جیسے جیسے وہ ترقی کرتا گیا ویسے ویسے ہی اس کی ضروریات کی نوعیت اور تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ ہم جو کھانا کھاتے ہیں اس کی ضرورت تبدیل ہوچکی ہے۔ ہم نہ صرف یہ کہ بہتر تغذیات سے مالا مال غذا کھانا چاہتے ہیں بلکہ ہم طرح طرح کی کھانے کی چیزیں کھانا چاہتے ہیں۔ اس طرح ہم صرف ایک جوڑی کپڑے پہننا نہیں چاہتے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے پاس طرح طرح کے اور جدید ترین فیشن کے مطابق بہت سے لباس ہوں۔ ہم سب ایسے بہتر مکانات میں رہنا چاہتے ہیں کہ جن میں تمام جدید سہولیات جیسے ایئر کنڈیشنر، گیزر وغیرہ موجود ہوں۔ آپ سب اس بات سے واقف ہیں کہ دوسروں سے رابطہ قائم کرنے کے لیے ہم صرف سادہ ٹیلی فون ہی نہیں بلکہ ایسے موبائل فون چاہتے ہیں جن میں بہت سی سہولیات موجود ہوں۔ جیسے کیمرہ، انٹرنیٹ، ویڈیو ریکارڈنگ وغیرہ۔ اس طرح انسانوں کی ہر ہر لمحہ بڑھتی اور تبدیل ہوتی ہوئی ضرورتیں بہت سی ایجادات اور دریافتوں کا سبب بھی بن جاتی ہیں جن کے نتیجہ میں اشیا اور خدمات کی بہتر کوالٹی دستیاب ہوتی ہے۔

2.8 خواہشات کو محدود رکھنے کا ہندوستانی فلسفہ

(Indian Philosphy of limiting wants)

ہم سب جانتے ہیں کہ ہماری ضرورتیں لامحدود مگر ان کی تشفی کرنے والے وسائل محدود ہیں۔ اس طرح اگر ہم اپنی لامحدود قسم کی ضروریات پر لگام نہ لگائیں تو پھر محدود وسائل سے ہم ان سب کی تشفی نہیں کر پائیں گے۔ اس سے بہت زیادہ بے اطمینانی پیدا ہوجائیگی۔ لیکن اگر اس کے برعکس ہم اپنی ضروریات کو محدود کرلیں تو پھر ہم ان میں سے بہت سی ضروریات کی تشفی اپنے محدود وسیلوں سے کر پائیں گے۔ اور اس سے ہمیں زیادہ سے زیادہ اطمینان اور تشفی و تسلی حاصل ہوجائی گی۔ ہندوستانی فلسفہ ہمیشہ سے یہ رہتا آیا ہے کہ ہم اپنی ضروریات کو محدود رکھیں تا کہ ہمیں زندگی میں زیادہ سے زیادہ تشفی واطمینان حاصل ہوجائے۔ اس سے ہمیں خوش وخرم انداز میں زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے کیونکہ اپنی ضروریات کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے ہم افسوس میں مبتلا نہیں ہو پاتے۔ بابائے قوم گاندھی جی ہمیشہ اسی خیال کی حمایت کرتے تھے کہ ہر شخص کو اپنی ضروریات (خواہشات) کو قابو میں رکھنا چاہیے تا کہ پھر زندگی میں تشفی واطمینان نصیب ہوجائے اور ہم خراب باتوں میں ملوث نہ ہونے پائیں اور محدود وسیلوں سے لامحدود ضروریات کی تشفی کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ایسے بہت سے فلسفی ہیں جو ایسی ہی باتوں کی وکالت کرتے ہیں۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 2.3

1۔ محدود وسیلوں سے ضروریات کی تشفی کرنے سے متعلقہ ہندوستانی فلسفہ کیا ہے؟

2۔ رابطہ قائم کرنے والے نظام سے مثال دے کر یہ ثابت کیجیے کہ ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ضرورتیں بڑھتی بھی ہیں اور تبدیل بھی ہوتی ہیں۔

آپ نے کیا سیکھا

- زر سے پشت پناہی اور خریدنے کی خواہش کی حامل خواہشات کو ضروریات کہا جاتا ہے۔
- اشیا اور خدمات کے استعمال سے ضروریات کی تشفی ہوجاتی ہے۔
- قیمت ادا کرکے مارکیٹ سے خریدی ہوئی اشیا اور خدمات کے استعمال سے معاشی ضرورتوں کی تشفی ہوجاتی ہے۔
- قیمت ادا کرکے مارکیٹ سے نہ خریدی جاسکنے والی اشیا اور خدمات کے استعمال سے غیر معاشی ضرروتوں کی تشفی ہوجاتی ہے۔
- ایجاد اور نئی دریافت سے نئی ضروریات پیدا ہوتی اور نمو پاتی ہیں۔
- زندگی کا وجود باقی رکھنے کے لیے کچھ ضروریات ایسی ہیں جنھیں لازمی قرار دیا جاسکتا ہے انھیں بھی اردو میں ضروریات اور انگریزی میں (necessities) کہا جاتا ہے۔
- جن ضروریات سے ہماری زندگی میں آسانیاں اور عیش و عشرت پیدا ہوتی ہو انہیں آسائش کہا جاتا ہے۔
- کچھ ضروریات ہمیں مزا دیتی ہیں مگر ان کی تشفی اشیاء سے ہو پاتی ہے انھیں تعیّشات کہا جاتا ہے۔
- ایک واحد ضرورت سے تو سیری حاصل کی جاسکتی ہے مگر وسائل کی قلت سے تمام ہی ضروریات کی تشفی نہیں کی جاسکتی۔
- ضروریات کی کچھ اہم اور نمایاں خصوصیات ہیں:

ضروریات لامحدود ہوتی ہیں ایک ضرورت سے سیرگی حاصل کی جاسکتی ہے، کچھ ضروریات بار بار پیدا ہوتی ہیں۔ فرد واحد، مقام اور وقت کے ساتھ ساتھ (مناسبت سے) ضروریات تبدیل ہوجاتی ہیں۔ موجودہ ضرورتیں مستقبل کی ضرورتوں سے زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ضروریات بڑھتی اور تبدیل ہوجاتی ہیں۔

- ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ضروریات بڑھتی اور تبدیل ہوجاتی ہیں۔
- زیادہ سے زیادہ تشفی حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی فلسفہ یہ ہے کہ ضروریات کو محدود کردیا جائے۔

اختتامی مشق

1۔ خواہشات کے ضروریات میں تبدیل ہو جانے کی کوئی دو مثالیں دیجیے۔

2۔ ضروریات کیسے پیدا ہوتی اور نمو پاتی ہیں؟ مثال دے کر سمجھائیے۔

3۔ تمام ضروریات کی تشفی نہیں ہو پاتی۔ وضاحت کیجیے کہ کیوں؟

4۔ ضروریات کی کوئی بھی چار نمایاں خصوصیات بتائیے۔

5۔ ایک مثال دے کر ثابت کیجیے کہ مستقبل کی ضروریات سے زیادہ اہم موجودہ ضروریات ہوتی ہیں۔

6۔ وسائل کس طرح ضروریات کی تشفی کر پاتے ہیں؟

7۔ معاشی اور غیر معاشی ضرورتوں کا فرق واضح کیجیے۔

8۔ ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ضروریات بڑھتی اور تبدیل ہو جاتی ہیں۔ وضاحت کیجیے۔

9۔ ہمیں اپنی ضروریات کو محدود کیوں رکھنا چاہیے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

2.1

1۔ زر سے پشت پناہی اور خریدنے کی خواہش کی حامل خواہشات کو ضروریات کہا جاتا ہے۔

2۔ آگ کو دریافت کر لینے کے بعد انسان نے کھانا پکانا شروع کر دیا جس سے طرح طرح کی کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتی چلی گئیں۔

3۔ وسائل کی قلت کی وجہ سے تمام ضروریات کی تشفی نہیں ہو پاتی۔

4۔ i) ضروریات لامحدود ہوتی ہیں۔ ii) کچھ ضرورتیں بار بار پیدا ہوتی ہیں

5۔ خواہش اس وقت ضرورت بن جاتی ہے جن کو خریدنے کی خواہش موجود ہو اور زر سے پشت پناہی حاصل ہو۔

2.2

(1) زمین، محنت کش، راس المال (مشینری)، بیج، کھاد، فرٹیلائزر وغیرہ۔

(2) (a (3) (i) قلم (ii) کتاب

(4) (i) سانس لینے کے لیے ہوا (ii) زراعت کے لیے بارش کا پانی